وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے) تو نہیں جھکتے۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

الْمُرْسَلَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

1. قسم ہے چلتی باؤں (ہواؤں) کی، دل کو خوش آتی،
2. پھر جھونکا دینے والیاں زور سے (طوفانی)،
3. پھر ابھارنے والیاں اٹھا کر (بادلوں کو)،
4. پھر پھاڑنے والیاں بانٹ کر،
5. پھر فرشتے اُتارنے والوں کی سمجھوتی (نصیحت)،
6. الزام اتارنے (توبہ کے لئے) کو، یا ڈر سنانے کو۔
7. مقرر (یاد رکھو) جو تم سے وعدہ ہوا سو ہونا ہے۔

8. پھر جب تارے مٹائے جائیں (ماند پڑ جائیں)،
9. اور جب آسمان میں جھروکے پڑیں (پھاڑ دیا جائے)،
10. اور جب پہاڑ اُڑائے جائیں،
11. اور جب رسولوں کا وعدہ ٹھہرے۔

12. کس دن کی انکو دیر ہے؟
13. اس فیصلہ کے دن کی،

14. اور تو کیا بوجھا؟ کیا ہے (کیسا ہوگا) فیصلہ کا دن؟

15. خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

16. کیا ہم کھپا (ہلاک) نہیں چکے اگلے (پہلے)؟

17. پھر انکے پیچھے بھیجتے ہیں پچھلے (بعد والوں کو)۔

18. ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں گنہگاروں سے۔

19. خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

20. کیا ہم نے نہیں بنایا تم کو ایک بے قدر پانی سے؟

21. پھر رکھا اس کو ایک جمے ٹھہراؤ (محفوظ جگہ) میں،

22. ایک وعدہ (مدت) مقرر تک،

23. پھر ہم کر سکے، سو کیا خوب سکت (طاقت) والے ہیں۔

24. خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

25. کیا ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی،

26. جیتوں (زندوں) کو اور مُردوں کو،

27. اور رکھے اس میں بوجھ کو پہاڑ اونچے، اور پلایا تم کو پانی میٹھا پیاس بجھاتا۔

28. خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

29. چلو دیکھو! جو چیز تم لوگ جھٹلاتے تھے،

30. چلو ایک چھاؤں میں، جس کی تین پھانکیں (شاخیں)،

31. نہ گھن (سایہ، کشادگی) کی اور نہ کام آئے تپش میں۔

32. وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل (کے برابر بڑی)،

33. جیسے وہ اُونٹ ہیں زرد (رنگ کے)۔

34. خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

35. یہ وہ دن ہے، کہ نہ بولیں گے،

36. اور نہ ان کو حکم ہو کہ توبہ (عذر پیش) کریں۔

37. خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

38. یہ ہے دن فیصلے کا، جمع کیا ہم نے تم کو اور اگلوں (پہلوں) کو،

39. پھر اگر کچھ داؤ ہے تمہارا، تو چلا لو مجھ پر۔

40. خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

41. جو ڈر والے (متقی) ہیں، وہ چھاؤں میں ہیں اور ندیوں میں،

42. اور میوے (ہوں گے) جس قسم کے (انکے) جی (دل) چاہے،

43. کھاؤ اور پیو رچ (مزے) سے، بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔

44. ہم یونہی دیتے ہیں بدلہ نیکی والوں کو۔

45. خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

46. کھالو اور برت (مزہ لے) لو تھوڑے دنوں تم مقرر (یقیناً) گنہگار ہو۔

47. خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

.48 اور جب کہئے ان کو، نوو (جھکو اللہ کے آگے)، نہیں نو تے (جھکتے)۔

.49 خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

.50 اب کس بات (کلام) پر اس کے بعد یقین لائیں گے؟

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com